السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی کونسی تفسیر ہے۔ جو بالرائے نہ ہو۔ جس کی بنا تفسیر نبوی ﷺ پر ہو۔ نیز متفق علیہ ہو جس تفسیر میں یہ صفت نہ ہو۔ وہ تفسیر بالرائے ہوگی۔ خواہ کسی سے منقول ہو۔ تفسیروں کا اختلاف اس بات کا کافی ثبوت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر بالرائے وہ وہے۔ جو محاورہ عرب کے لحاظ سے خلاف ہو اس تعریف کے مطابق جو بھی ایسی ہو وہ بالرائے ہے صحیح تفسیر وہ ہے جو محاورہ عرب کے موافق ہو حدیث مرفوع کا بھی لحاظ رہے۔ مگر الفاظ حدیث ممکن التاویل کو صحیح تاویل سے موافق قرآن کیا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01ص387

محدث فتویٰ